دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6200	نام	محمد معین نواز
فتوی نمبر	41552	پتہ	پاک پتن شریف
تاریخ	3/23/2009	موضوع	میاں بیوی
ای میل		کاتب	Abrar ud Deen

محترم مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے کہ کیا شوہر یا بیوی ایک دوسرے کے میت کو غسل دینے میں شامل ہو سکتے ہیں یا کیا شوہر یا بیوی کی میت کو چھونا جائز ہے؟ میں نے ایک جگہ دیکھا ہے کے مرنے کے بعد دونوں کو بالکل اجنبی اور مکمل طور پر غیر محرم سمجھا جاتا ہے اور میت کو دیکھنے اور قریب بھی نہی آنے دیتے؟ تفصیلی جواب سے مطلع فرمائیں؟ اللہ آپ کو جزائے خیر دے

الجواب حامداً ومصلّیاً

بیوی کے فوت ہونے کی صورت میں شوہر بھی دیگر غیر محرموں کی طرح ہو جاتا ہے۔ البتہ وہ اپنی بیوی کو دیکھ سکتا ہے مگر اسکی میت کو غسل نہیں دے سکتا۔ اسلئے اس سے احتراز لازم ہے جبکہ شوہر کے فوت ہونے کی صورت میں بیوی اسکے نکاح اور عدت میں ہوتی ہے اگر کوئی بھی مرد موجود نہ ہو سوائے اسکی بیوی کے تو وہ اسکی میت کو غسل بھی دے سکتی ہے۔

فی الشامیة: المرأة تغسل زوجها لأن اباحة الغسل مستفادة بالنكاح فتبقى ما بقى النكاح والنكاح بعد الموت باق إلى ان تنقضى العدة بخلاف ما إذا ماتت فلا يغسلها لانتهاء ملك النكاح لعدم المحل فصار أجنبيا وهذا إذا لم تثبت البينونة بينهما فى حال حياة الزوج - (ج ٢ ص ١٩٩)

فى الهندية: ويجوز للمرأة أن تغسله زوجها اذا لم يحدث بعد موته ما يوجب البينونة من تقبيل ابن زوجها أو أبيه وان حدث ذلك بعد موته لم يجز لها غسله وأما هو فلا يغسلها عندنا كذا فى السراج الوهاج - (ج ١ ص ١٦٠)

والله اعلم بالصواب

ابرار الدین ملک عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

١١ ربیع الثانی ١٤٣٠

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

١٢ ربیع الثانی ١٤٣٠ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعة بنوریہ العالمیة

دار الافتاء

٤١٥٥٢

رئیس